بروز منگل مورخہ 31/اکتوبر 2017ء بوقت شام چار بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2۔ **وقفہ سوالات۔**

(علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ داخلہ سے متعلق سوالات دریافت اوران کے جوابات دیئے جائیں گے)

3۔ **توجہ دلاؤنوٹس**

علیحدہ فہرست میں مندرج توجہ دلاؤنوٹسوں سے متعلق سوال دریافت اوران کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے۔

4 **سرکاری کارروائی۔**

ا)۔ **مشترکہ قرارداد نمبر 102 منجانب :۔جناب جعفر خان مندوخیل صاحب صوبائی وزیر، جناب نصراللہ خان زیرے صاحب، محترمہ سپوژمئی اچکزئی صاحبہ، محترمہ عارفہ صدیق صاحبہ، اورمحترمہ معصومہ حیات صاحبہ اراکین اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ صوبے کے مختلف قومی شاہراہوں کوئٹہ تا چمن، کوئٹہ لورالائی تا ڈیرہ غازی خان، کوئٹہ تا قلات، خضدار تا کراچی کوئٹہ سبی تا جیکب آباد، کوئٹہ تا تفتان اور کوئٹہ تا ژوب پر گاڑیوں کی اوورسپیڈ مانیٹرنگ سسٹم کا کوئی قانون ہے اور نہ ہی کوئی نظام موجود ہے جس کی وجہ سے روزانہ مختلف جگہوں پر حادثات رونما ہوتے ہیں اور قیمتی جانیں ضائع ہوتی ہیں۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ موٹروے پولیس اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو پابند کرے کہ وہ ان نیشنل ہائی ویز پر اپنی ذمہ داریوں کو پوری کریں تا کہ ٹریفک مانیٹرنگ سسٹم اور ٹریفک حادثات کا سدباب ہوسکے۔

5۔ **مورخہ 28اکتوبر 2017 کے اسمبلی نشست میں موخر شدہ کارروائی۔**

ا)۔ **مشترکہ قرارداد نمبر 101 منجانب :۔جناب محمد خان لہڑی صاحب مشیروزیراعلیٰ بلوچستان اورمحترمہ یاسمین لہڑی صاحبہ رکن اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ سال 2001ء میں ملک کے دیگر صوبوں میں صوبائی فنانس کمیشن کا قیام عمل میں لایا گیا۔جس کا مقصد وسائل کی تقسیم کو ضلعی سطح پر مخصوص فارمولے کے تحت اپنے اپنے صوبوں میں عمل درآمد کرانا اور صوبہ کے تمام اضلاع میں لوکل گورنمنٹ کو مئوثر اور ترقیاتی ٹرانسفرز اور کرنٹ ٹرانسفرز کو یقینی بنانا تھا۔تا کہ مذکورہ گرانٹ کے ذریعے پورے ضلع کے اندر غربت اور آمدنی کی غیر مساوی تقسیم کو کم کرنے اور اقتدار کو نچلی سطح پر منتقل کیا جا سکے۔اس سلسلے میں ملک کے باقی تمام صوبوں نے صوبائی فنانس کمیشن پر مکمل طور پر عمل درآمد شروع کردیا ہے۔جبکہ صوبہ بلوچستان میں صوبائی فنانس کمیشن کا قیام تا حال عمل میں نہیں لایا گیا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ صوبہ میں فنانس کمیشن کا قیام عمل میں لانے کے لیئے عملی اقدامات اُٹھائے تا کہ اضلاع کے مابین وسائل کی مناسب تقسیم غربت میں کمی اور اضلاع کی سطح پر ترقی ممکن ہوسکے۔

6۔ **ایوان کی کارروائی۔**

ا)۔ ڈاکٹر شمع اسحاق، چیئرپرسن مجلس قائمہ برائے محکمہ سماجی بہبود ترقی نسواں زکواۃ عشر واقاف اوراقلیتی امور' بلوچستان میں امتناع نابالغ بچوں کی شادی کا مسودہ قانون مصدرہ 2017 (مسودہ قانون نمبر 03 مصدرہ 2017) کی بابت مجلس کی رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں مزید ایک ماہ کی توسیع کی تحریک پیش کریں گی۔

II)۔ جناب ولیم جان برکت ،چیئرمین مجلس قائمہ برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی، بین الصوبائی رابطہ، قانون وپارلیمانی امور، پروسیکیوشن اورانسانی حقوق، وفاقی حکومت کے آفیسران کی مراعات وسہولیات /پی ایس ایس، بی سی ایس کے آفیسران کا کوٹہ اور جعلی لوکل ڈومیسائل پر وفاقی محکموں میں تعینات اہلکاران وآفیسران کی بابت مجلس کی رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں مزید ایک ماہ کی توسیع کی تحریک پیش کریں گے۔

III)۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی ،چیئرمین مجلس برائے قواعد انضباط کار واستحقاقات، استحقاقات سے متعلق مجلس کی رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں مزید ایک ماہ کی توسیع کی تحریک پیش کریں گے۔

کوئٹہ
مورخہ 31 اکتوبر 2017ء

سیکریٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی